بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

اداریہ

اسلامی بینکاری کی سہولت کی موجودگی میں سودی بینکاری کے نظام کو جاری رکھنے کا جواز و مصلحت؟

الحمد للہ گزشتہ چند برسوں سے ملک میں اسلامی بینکاری کی سہولت اب ہر چھوٹے بڑے شہر میں دستیاب ہے، میزان بینک ہو کہ بینک الاسلامی، الفلاح بینک ہو یا برج بینک، وطن عزیز کے تقریبا تمام شہروں میں ان کی سینکڑوں برانچیں کھل چکی ہیں، بینک مزید برانچیں کھولنا چاہتے ہیں مگر لیکوڈیٹی کے مسائل شاید ایسا کرنے سے مانع ہیں ......اسی طرح بڑے بینک بھی اپنی کنونشنل برانچوں میں سینکڑوں ونڈوز کھول چکے ہیں، یو بی ایل امین، نیشنل بینک، بینک الحبیب، الائیڈ بینک، ایم سی بی بینک اور دیگر تمام ہی بینکوں نے اسلامک بینکنگ ونڈو آپریشن کا آپشن رکھا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے یہ بات کہی جاسکتی تھی کہ چونکہ سودی بینکاری کا متبادل مارکیٹ میں میسر نہیں اور جو کچھ شروعات میں ہے وہ فی الحال تجرباتی ہے اس لئے بڑے بینکوں کا سودی نظام کے مہاجن بن کے موجود رہنا ضروری اور لازمی ہے ورنہ سسٹم تباہ ہوجائے گا مالیاتی نظام کا چلانا مشکل ہوجائے گا وغیرہ وغیرہ ....مگر اب

جبکہ ملک کے طول وعرض میں اسلامی بینکاری پوری آب وتاب کے ساتھ مصروف خدمت ہے، اور خود حکومتی ادارے اور سرکار باوقار بھی اسلامی بینکاری سے بلینز اور ٹریلنز کے صکوک کی سہولت حاصل کررہی ہے، تو اب اس دقیانوسی نظام سود کا خاتمہ ہو ہی جانا چاہئے تا کہ اسلامی بینکاری جس نے عملا اس کی جگہ لے کر ثابت کردیا ہے کہ وہ سودی نظام سے کہیں بہتر کاروباری امور سے واقف ہے اور کامیابی سے ترقی کی جانب رواں دواں ہے، اس کے منافع بھی عوام تک پہنچ رہے ہیں اور لوگوں کی

☆ بیع منابذہ یہ ہے کہ: بائع مبیع کو مشتری کی طرف پھینک دے ☆

دلچسپی بھی اس میں بڑھی ہے تو کنونشنل بینکوں کو بلا وجہ سہارا دے کر قائم رکھنے کی مصلحت وحکمت سے اب سرکار کو باہر آ جانا چاہئے اور تمام بینکوں کو جلد ہدایت جاری ہونی چاہئے کہ وہ اپنا نظام فوری طور پر اسلامی بینکاری میں منتقل کرلیں......

یہ خبریں تو ملتی رہتی ہیں کہ فلاں بینک نے اتنی اسلامی برانچیں کھول لی ہیں اور فلاں نے اتنی ونڈوز اوپن کرلی ہیں مگر یہ خبریں کچھ زیادہ نہیں آ رہیں کہ فلاں بینک کی اتنی سودی برانچیں بند کردی گئی ہیں تا کہ وہ جلد از جلد سودی نظام سے جان چھڑا کر اسلامی نظام کو اپنا لے...... بینک دولت پاکستان کو اب اس طرح کی اچھی اچھی خبریں عام کرنا چاہئیں تا کہ عوام کو بھی سودی نظام سے مزید نفرت اور اسلامی نظام سے محبت اور لگاؤ پیدا ہو......اور سرمایہ داروں کو بھی نظر آئے کہ اب ان کے لئے "محفوظ" سرمایہ کاری کا راستہ بند اور حلال سرمایہ کاری کا راستہ ہی رہ گیا ہے......سپریم کورٹ کی اپیلٹ شریعت بینچ کو بھی اب اس اپیل کو نمٹا دینا چاہئے جو سود کے حوالہ سے عرصہ دراز سے معرض التوا میں ہے......اس سلسلہ میں جو مخفی رکاوٹیں (اگر کوئی) ہیں تو بینچ کے معزز اراکین کو کھل کا ان کا اظہار کردینا چاہئے کہ عدلیہ کسی لومۃ لائم کی پرواہ کئے بغیر کام کیا کرتی ہے......اور اگر کسی گراؤنڈ ورک کی ضرورت ہے تو اس میں علماء کرام سے مدد لی جاسکتی ہے...... ہمارے لائق کوئی خدمت ہو تو ہم حاضر ہیں ......شریعت اپیلیٹ بینچ کے فاضل اراکین کو اللہ تعالیٰ نے ایک موقع دیا ہے وہ ہمت کرکے اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور کنویں میں پڑے سود کے مردار کو باہر نکال پھینکیں......تا کہ چشمہ آب خیر جاری وساری ہو......اور اسلامی بینکاری کی برکات اوپر سے نیچے تک پہنچ سکیں اور معیشت کو مکمل اسلامی معیشت میں ڈھالنے کا عمل جلد از جلد مکمل ہوسکے............اسلامی نظریاتی کونسل کی ایک مکمل رپورٹ اسلامی معیشت کے بارے میں پہلے ہی تیار ہے اور ریکارڈ پر ہے......

فقہ المعاملات پر نئی کتاب

شرکت الوجوہ

تالیف: شیخ محمد رفیق یونس مصری..................ترجمہ: ڈاکٹر محمد مہربان باروی

ناشر: شیخ زاید اسلامک سینٹر جامعہ کراچی

☆ بیع ملامسہ: بائع یا مشتری کہے کہ اگر میں نے تجھے یا تیرے کپڑے کو چھولیا تو ہمارے درمیان بیع